کسی بھی فقہی مسئلے پر متنوع مسالک و آرا کو عمدہ پیرایے میں بیان کر کے اور بلاتعصب کتاب وسنت کی کسوٹی پر پرکھ کر مسائل واحکام کا استنباط کیا گیا ہے۔ جملہ مسالک و مذاہب کے لوگ اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یوں اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ دکھائی گئی ہے۔ احادیث اور اقوال وفتاویٰ کی تخریج کا کام دقیق اور قابلِ قدر ہے جو نہایت عرق ریزی سے انجام دیا گیا ہے۔

روزمرہ زندگی میں درپیش مسائل کی تفہیم، احادیث کی تخریج و تحقیق، فقہی مذاہب و اقوال کا بیان، راجح مسلک کی وضاحت، اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ جیسی خصوصیات کی بنا پر زیرتبصرہ کتاب محض ایک شرح ہی نہیں بلکہ اپنے موضوع پر ایک انسائی کلوپیڈیا ہے۔ اساتذہ کرام، علوم دینیہ کے طلبہ اور عام لوگوں کی علمی ضرورت پورا کرنے کے ساتھ ساتھ علوم الحدیث وفقہ میں گراں قدر اضافہ ہے۔ فاضل مصنف بجاطور پر اس علمی کاوش پر تحسین کے مستحق ہیں۔ دیدہ زیب سرورق اور عمدہ طباعت کتاب کی دل کشی میں مزید اضافے کا باعث ہے۔ (فاروق احمد)

جدید فقہی مسائل اور ان کا مجوزہ حل، ترتیب وتدوین: ڈاکٹر عبدالستار ابوغدہ، ترجمہ: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اسلام ہر زمانے کے لیے ہے۔ اس لیے پیش آمدہ مسائل کے بارے میں غوروفکر اور ان کا حل ڈھونڈنے کے لیے ہمیشہ سے اجتہاد کیا جاتا رہا ہے۔ اسلامی کانفرنس تنظیم (OIC) سے یوں تو پوری اُمت کو بجاطور پر شکوے ہیں لیکن تنظیم کا ذیلی ادارہ بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی ہے جو ہر برس کسی مسلم ملک میں سالانہ اجلاس منعقد کر کے تمام رکن ممالک سے اس کی کونسل کے ارکان، اسلامی علوم کے ماہرین اور متخصصین کو جمع کرتی ہے اور موجودہ موضوعات اور نئے پیش آمدہ مسائل پر غوروخوض اور بحث مباحثہ کرتے ہیں۔ پھر اتفاق رائے سے جو فیصلے ہوتے ہیں انھیں قراردادوں اور سفارشات کی شکل میں مرتب کر لیا جاتا ہے۔

زیرنظر کتاب مذکورہ اکیڈمی کے ۱۵ سیمی ناروں میں منظور کردہ قراردادوں اور سفارشات پر